(2081)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل کثرت سے لوگ مرحومین اور شہدا کے نام پے کرکٹ اور والی بال فٹ بال ٹورمنٹ کراتے ھیں اور شہیدوں اور مرحوم لوگوں کے نام پے ٹیموں کے نام رکھتے ھیں مثلا فلانہ شہید کرکٹ کلپ بلکہ کھیل کے میدانوں کے نام بھی ان کے نام پر رکھے جارھے ھیں اور یہ سلسلہ عام ھورھا ھے شرعا ایسا کرنا کیسا ھے

بمعرفت مولانا سیف اللہ صاحب

واٹس ایپ نمبر: ۰۳۰۵۳۹۹۷۰۵۴

دار الافتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل کثرت سے لوگ مرحومین اور شہداء کے نام پے کرکٹ اور والی بال، فٹ بال ٹورنامنٹ کرتے ہیں اور شہیدوں اور مرحوم لوگوں کے نام پے ٹیموں کے نام رکھتے ہیں مثلاً: فلانہ شہید کرکٹ کلب، بلکہ کھیل کے میدانوں کے نام پر رکھے جارہے ہیں اور یہ سلسلہ عام ہورہا ہے، شرعاً ایسا کرنا کیسا ہے؟

بمعرفت: مولانا سیف اللہ صاحب

واٹس ایپ نمبر: 03053997054

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ مذکورہ مقام کے جو نام جن شخصیات پر رکھے جاتے ہیں وہ درحقیقت ان شخصیات کے اعزاز کیلئے ہوتے ہیں چنانچہ جو کھیل کود جائز ہو تو اسکے اسٹیڈیم (میدان) یا ٹیم اور ٹورنامنٹ کی پہچان و معرفت اور دوسروں سے ممتاز کرنے کیلئے شہداء یا بزرگ و معزز مرحومین کے نام رکھنا شرعاً جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جو کھیل کو ناجائز ہے تو اسکے اسٹیڈیم، ٹیم اور ٹورنامنٹ وغیرہ پر ایسے نیک ہستیوں کے نام رکھنا شرعاً درست نہیں۔

مختصر المعانی (141/1) مط: البشری

وبالعلمية: أي تعريف المسند إليه بإيراده علما، وهو ما وضع لشئ معين مع جميع مشخصاته في ذهن السامع ابتداء باسم مختص به، أي بالمسند إليه بحيث لا يطلق باعتبار هذا الوضع على غيره.

ارشاد الضرب من لسان العرب (1801/1) مط: مكتبة الخانجي

وقسم النحاة الإضافة إلى إضافة تخصيص، وهي الإضافة إلى نكرة، وإلى إضافة تعريف، وهي الإضافة إلى معرفة، فجعلوا القسم قسيما، وذلك أن التعريف تخصيص، فهو قسم من التخصيص، والإضافة إنما تفيد التخصيص، لكن أقوى مراتبه التعريف، فإذا أضيف إلى معرفة اقتضى التخصيص التام من الإضافة.

تبيين الحقائق (20/1) مط: دار الكتاب الاسلامی

فإن قيل مثل هذه الإضافة يعني ماء الباقلاء وأشباهه موجود فيما ذكرت من المياه المطلقة لأنه يقال ماء الوادي وماء العين قلنا إضافته إلى الوادي والعين إضافة تعريف لا تقييد؛ لأنه تتعرف ماهيته بدون هذه الإضافة، وتفهم بمطلق قولنا الماء بخلاف ماء الباقلاء وأشباهه فإنه لا تتعرف ماهيته بدون ذلك القيد.

شرح القسطلاني (78/5) مط: بيروت

(إلى مسجد بني زريق) بتقديم المضمومة على الراء آخره قاف مصغرا قبيلة من الأنصار وأضيف المسجد إليهم لصلاتهم فيه فالإضافة إضافة تعريف لا ملك.

موسوعة القواعد الفقهية (1103/11) مط: مؤسسة الرسالة بيروت

وما نهي عنه وحرم فعله جملة فإن فعل بعضه محرم أيضا؛ لأن فعل بعضه يحرم تحريم فعل كله.

ولا يجوز أن يكون الشيء الواحد بعضه محرما وبعضه غير محرم، بل ما حرم كله حرم بعضه.

ومن فعل بعض المحرم لا يكون منتهيا عما حرم. بل إن الشارع الحكيم إذا حرم شيئا حرم الطرق والوسائل المؤدية إليه.

كذا في طرح التثريب في شرح التقريب (240/7) مط: بيروت، درر الفرائد المستحسنة في شرح منظومة ابن شحنة (194) مط: دار ابن حزم.

الجواب صحیح

محمد یونس

بندہ محمد یونس لغاری عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۱۱/ ربیع الاول/ ۱۴۴۵ھ

واللہ اعلم بالصواب

بندہ محمد جاوید عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۱۱/ ربیع الاول/ ۱۴۴۵ھ

۲۸/ ستمبر/ ۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

احسان اللہ عفا اللہ عنہ

۱۳-۳-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

محمد اللہ عفی عنہ

۱۱/۳/۱۴۴۵ھ

دار الإفتاء

فتوی نمبر ۶۳-۲۴۰

مؤرخہ ۱۶-۲-۴۵۲ھ

8-10-2023

جامعہ اشرف المدارس کراچی اسلامی